www.urducouncil.nic.in
قیمت: -/10 ₹

آدھی آبادی کے جذبات و احساسات کا ترجمان

ماہنامہ خواتین دنیا

Mahnama Khawateen Duniya Monthly , New Delhi

جون 2019

ثنا نیاز: اردو میڈیم ٹاپر

آدھی آبادی کے جذبات و احساسات کا ترجمان
ماہنامہ
خواتین دنیا
Mahnama Khawateen Duniya Monthly, New Delhi

جلد: 3 شمارہ: 6 جون 2019

مدیر اعلیٰ : ڈاکٹر شیخ عقیل احمد
مدیر منتظم : ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی
نائب مدیر : ڈاکٹر عبدالحی
مشیر : ڈاکٹر مسرت

ناشر اور طابع

ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان
وزارتِ ترقی انسانی وسائل، محکمۂ اعلیٰ تعلیم، حکومتِ ہند
مطبع: ایس نارائن اینڈ سنز، بی ۔ 88، اوکھلا انڈسٹریل ایریا
فیز-II، نئی دہلی ۔ 110020
مقامِ اشاعت: دفتر قومی اردو کونسل
قیمت -/10 روپے، سالانہ -/100 روپے
صفحات: Total Pages **64**

■ قلم کاروں کی آرا سے قومی اردو کونسل (NCPUL) اور اس کے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں
● ڈرافٹ NCPUL, New Delhi کے نام ارسال کریں

صدر دفتر

فروغِ اردو بھون، ایف سی 33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا
جسولہ، نئی دہلی-110025، فون: 49539000
نگارشات ارسال کرنے کے لیے
ای میل: kduniya@ncpul.in
editor@ncpul.in

شعبۂ فروخت

ویسٹ بلاک-8، ونگ-7، آر کے پورم، نئی دہلی ۔ 110066
فون: 26109746، فیکس: 26108159
ای میل: sales@ncpul.in,ncpulsaleunit@gmail.com
شاخ: 110-7-22، تھرڈ فلور، ساجد یار جنگ کمپلکس
بلاک نمبر 5-1، پتھر گٹی، حیدرآباد-500002
فون: 24415194 - 040

اس شمارے میں

اداریہ	مشعل	مدیر	4
روبرو	قمر جمالی	ڈاکٹر نشاں زیدی	5
شخصیت	ش بانو ادیب کی افسانہ نگاری	محمد دانش غنی	11
پرواز کے نئے آسمان	انگریزی کے ساتھ ساتھ ہمیں اردو زبان کو بھی اپنانا ہوگا: ثنا نیاز	ڈاکٹر مسرت	14
نکہت سخن	شاعرات کے منتخب اشعار		16
جہان نسواں	ریڈیو ڈرامہ: ایک تعارف	قمر جمالی	17
	رضیہ سجاد ظہیر کے ناول 'اللہ میگھ دے' کی تہذیبی و عصری معنویت	ڈاکٹر مسرت جہاں	22
	اردو افسانے کا تانیثی تناظر	ڈاکٹر غضنفر اقبال	28
	جدید اردو افسانہ اور خواتین افسانہ نگار	کنیز فاطمہ	31
کہانیاں	وہ تیرہ دن	ڈاکٹر جہاں آرا سلیم	36
	جب صبح ہوئی	تحسین کاظمی	39
	باس	ڈاکٹر شہناز یوسف	44
	دھندا	ڈاکٹر فرحت نادر رضوی	47
حسن سخن	زینت دہلوی، دویا جین		50
باورچی خانہ	لذیذ پکوان		52
صحت	نظام ہضم	حسین فاروقی	54
آرائش و زیبائش	عرق گلاب کی جادوئی خصوصیات		57
تاثرات	نگر نگر سے		59
خواتین خبرنامہ			61

ڈاکٹر مسرت جہاں

رضیہ سجاد ظہیر کے ناول ’اللہ میگھ دے‘ کی تہذیبی و عصری معنویت

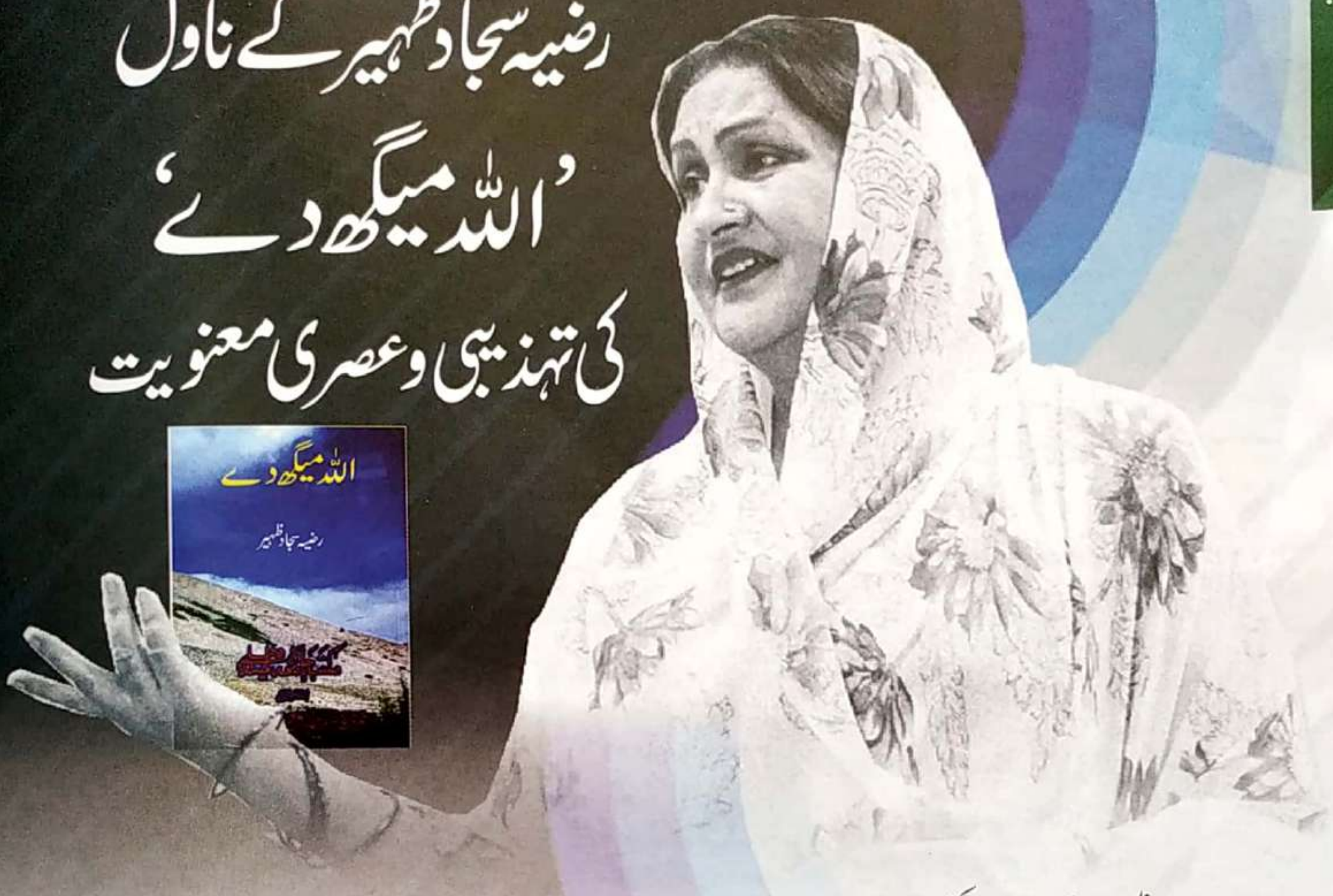

رضیہ سجاد ظہیر اُردو کی ایک معتبر فکشن نگار ہیں انھوں نے افسانوی ادب کے ساتھ ساتھ غیر افسانوی ادب میں بھی بہترین اضافہ کیا ہے۔ ’’زرد گلاب‘‘ اور ’’اللہ دے بندہ لے‘‘ میں افسانے کے علاوہ اچھی تعداد میں خاکے بھی موجود ہیں۔ وہ بحیثیت مترجم بھی اپنی ایک منفرد شناخت رکھتی ہیں۔ رضیہ سجاد ظہیر خوش مزاج، روشن خیال، ذہین، متحرک اور ترقی پسند نظریہ کی حامل رہی ہیں۔ ان کا اصل نام رضیہ دلشاد عرف مونا تھا۔ 1938 میں ترقی پسند ناقد سجاد ظہیر سے شادی ہوئی اور وہ رضیہ سجاد ظہیر بن گئیں۔ ان کا ادبی و تخلیقی سفر ہمیشہ جاری وساری رہا۔

انھوں نے چار ناول تخلیق کیے جو بتدریج ’سرِ شام‘ 1953، ’کانٹے‘ 1954، ’سمن‘ 1963، اور ’اللہ میگھ دے‘ 1973 کے عنوان سے شائع ہو چکے ہیں۔ ان کا ایک نامکمل ناول ’’دیوانہ مر گیا‘‘ ہے۔ ان کے ناولوں کے کردار ہم عصر معاشرے سے اخذ کیے گئے ہیں جو اپنی اچھائیوں اور برائیوں کے ساتھ سرگرم عمل نظر آتے ہیں۔ رضیہ سجاد ظہیر ان کرداروں کے شب و روز کے مسائل اور ان کی جدوجہد کی جزئیات بڑے موثر انداز میں پیش کرتی ہیں۔ ان کے ذہنی رویے اور فکری سطح کے مطابق وہ ان کرداروں کو فطری بنانے کی کامیاب کوشش کرتی ہیں۔ ان کے ناولو میں ادبی تحریکات خصوصاً ترقی پسند تحریک سے کرداروں کی وابستگی نمایا طور پر محسوس ہوتی ہے جو اپنی عملی زندگی میں معاشرے کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں اور سرگرداں نظر آتے ہیں۔ ان کے ناول عملی زندگی کی منہ بولتی تصویریں ہیں۔ ان کے بیشتر کردار نوجوان ہیں جو وطن پرست ہیں کرداروں کے اعمال و افعال ان کی فکر مندی اور جذباتی وابستگی کو نمایا کرتے ہیں جو اکثر و بیشتر کردار تعمیری کاموں میں لگے رہتے ہیں۔ رضیہ سجاد ظہیر کے ناولوں میں عموماً مرکزی کردار کا اختتام المیہ پر ہوتا ہے۔ ’’ا میگھ دے‘‘ میں نہال سنگھ، اپنے ملک بنگال کے لیے کچھ کر گزرنے کا جذ رکھنے والا مرکزی کردار منصور اور سمن وغیرہ ایسے کردار ہیں جن کی زندگی کی شام بہت جلد ہو جاتی ہے۔ مصنفہ نے ناولوں میں مزید دلچسپی پیدا کرنے کے لیے کرداروں کو فنون لطیفہ سے بھی جوڑے رکھا ہے۔ مصوری، موسیقی، سنگتراشی، شاعری وغیرہ سے کرداروں کی دلچسپی نمایاں طور پر پیش کی گئی